روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 18 جنوری 2016ء 7 ربیع الثانی 1437 ہجری 18 صلح 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 15

صبر پر جنت کی بشارت

ابتدائی زمانہ میں حضرت یاسرؓ ان کی بیوی حضرت سمیہؓ اور بیٹے حضرت عمارؓ سب کو قریش نے اذیت میں مبتلا کر رکھا تھا کہ آنحضرت ﷺ کا ادھر سے گزر ہوا تو آپ نے انہیں مخاطب کر کے فرمایا۔

اے آل یاسر صبر کرو اور خوش ہو جاؤ کیونکہ تمہاری وعدہ گاہ جنت ہے۔

(مستدرك حاكم كتاب معرفة الصحابه ذكر مناقب عمار جلد3 ص432 حديث نمبر 5646)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مسیح موعود کے چچازاد بھائی مرزا امام الدین صاحب اور مرزا نظام الدین صاحب اپنی بے دینی اور دنیاداری کی وجہ سے آپ کے سخت مخالف تھے۔ حضرت مسیح موعود اور آپ کے ساتھیوں کو دکھ دینے کے لئے ایک بار انہوں نے حضور کے گھر کے قریب والی بیت مبارک کا راستہ ایک دیوار کھینچ کر بند کر دیا جس کی وجہ سے حضور اور جماعت کو سخت تکلیف اٹھانا پڑی۔ پانچ وقت بیت الذکر جانے کے لئے لمبا چکر کاٹنا پڑتا اور بارشوں کے دن ہونے کے سبب کیچڑ اور پانی سے بھی گزرنا ہوتا۔ کئی کمزور اور ضعیف بزرگ گر گر پڑتے اور کپڑے کیچڑ سے لت پت ہو جاتے۔ ناچار اس مصیبت کو دور کرنے کے لئے قانونی چارہ جوئی کرنا پڑی اور لمبے عرصہ کے بعد عدالت نے دیوار گرانے کا حکم دیا اور مخالفین پر خرچ اور ہرجانے کی ڈگری بھی دی۔

باوجود اتنی تکلیف اٹھانے کے حضور نے خرچ اور ہرج کی اس ڈگری کا اجراء پسند نہ فرمایا حضور کے وکیل نے میعاد ختم ہوتے دیکھ کر حضور کو اطلاع کئے بغیر ڈگری کا اجراء کروا دیا۔ مرزا نظام الدین صاحب ادائیگی کے قابل نہ ہونے کے سبب خط کے ذریعہ حضور سے معافی کے خواستگار ہوئے۔

حضرت مسیح موعود اپنے وکیل پر سخت خفا ہوئے اور قرقی کا نوٹس لینے کا حکم دیا اور مرزا نظام دین صاحب کے نام تسلی کا خط بھجوایا۔

مرزا نظام دین صاحب سے حسن سلوک کا ایک واقعہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے یوں بیان فرمایا ہے کہ بچپن میں ایک بار انہوں نے اپنے ساتھی لڑکے سے یہ الفاظ کہے کہ دیکھو وہ نظام الدین کا مکان ہے۔ حضرت مسیح موعود نے یہ الفاظ سنے تو فوراً آپ کو ٹوکا اور نصیحت فرمائی۔

''میاں آخر وہ تمہارا چچا ہے۔ اس طرح نام نہیں لیا کرتا۔''

ایک بار ایک رفیق کو عطا کردہ حضرت مسیح موعود کی اپنی ایک زمین پر تیسرے فریق نے مقدمہ کر دیا۔ حضرت صاحب نے مقدمہ کی پیروی سے منع فرما دیا جس پر انہی مرزا نظام دین صاحب نے حضور سے درخواست کی کہ وہ قطعہ زمین انہیں دے دیا جائے تو وہ بعد میں قیمت ادا کر دیں گے۔ حضور نے یہ درخواست منظور فرمائی اور زمین انہیں دے دی۔ جسے بعد میں مرزا نظام دین صاحب نے ایک اور احمدی کو معقول قیمت پر فروخت کر دیا۔ تاہم حضور کو کبھی ادائیگی نہ کی اور حضرت مسیح موعود نے کبھی ان سے زمین کی قیمت کا مطالبہ نہ فرمایا۔

مرزا نظام دین صاحب ایک بار سخت بیمار ہو گئے۔ حضرت مسیح موعود کو اطلاع ہوئی تو ان کی دشمنی کو بھلا کر عیادت کے لئے تشریف لے گئے اور مناسب علاج بھی تجویز فرمایا جس سے وہ صحت یاب ہو گئے۔

خلیفہ وقت کی بات کا اثر

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔ میرا تجربہ ہے کہ خلیفہ وقت کی طرف سے جو بات کوئی دوسرا پہنچاتا ہے اس کا اتنا اثر نہیں ہوتا جتنا براہ راست خلیفہ وقت سے کوئی بات سنی جائے۔ میرا اپنا زندگی کا لمبا عرصہ دوسرے خلفاء کے تابع ان کی ہدایات کے مطابق چلنے کی کوشش میں صرف ہوا ہے اور میں جانتا ہوں کہ کوئی پیغام پہنچائے فلاں خطبہ میں خلیفہ نے یہ بات کی تھی اور خطبہ میں خود حاضر ہو کر وہ بات سننا ان دونوں باتوں میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ پیغام خواہ کسی کے ذریعے پہنچے اطاعت تو پھر بھی کی جاتی ہے لیکن پیغام کی نوعیت بدل جاتی ہے۔

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

حضور انور کے بعض پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے آئندہ چند دنوں میں ایم ٹی اے پر نشر ہونے والے بعض پروگرام پاکستانی اوقات کے مطابق درج ذیل شیڈیول کے مطابق نشر ہوں گے۔ احباب استفادہ کریں۔

جامعہ کانووکیشن

20 جنوری	11:20pm, 11:30am
21 جنوری	6:30 am
23 جنوری	11:25pm, 11:40 am
24 جنوری	6:30 am

گلشن وقف نو اطفال

24 جنوری	11:25pm, 8:00pm
25 جنوری	7:45pm, 6:25pm
26 جنوری	11:20pm, 12:00pm
27 جنوری	6:50am

گلشن وقف نو ناصرات

30 جنوری	11:25pm
31 جنوری	11:50am, 6:25am, 11:25pm, 9:05pm,
یکم فروری	6:25am
2 فروری	11:20am, 12:00pm
3 فروری	7:25am

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس ....مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

تاریخ اشاعت احمدیت (9)

مکرم عبدالقدیر قمر صاحب

سماٹرا میں احمدیہ مشن کا آغاز 1925ء

اللہ تعالیٰ نے اپنے مسیح ومہدی معہود کے ساتھ وعدہ فرمایا تھا کہ میں تیری (آواز) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔اب دیکھیں اللہ تعالیٰ نے سماٹرا جو 1925ء میں ڈچ گورنمنٹ کے تحت تھا اس آواز کے وہاں پہنچنے کے کیا سامان پیدا فرمائے۔

سماٹرا سے تین نوجوان دوست مولوی ابوبکر ایوب صاحب، مولوی احمد نورالدین صاحب اور مولوی زینی وحلان صاحب حصول علم دین کے لئے لکھنؤ پہنچے اور وہاں ایک عالم دین سے تعلیم حاصل کرنا شروع کی۔ جہاں ان لوگوں نے دیکھا کہ ان کا استاد اپنے کسی استاد یا پیر کی قبر پر سجدہ کر رہا ہے۔ یہ نظارہ دیکھ کر تینوں لکھنؤ سے لاہور آ گئے اور چند ماہ تک احمدیہ بلڈنگس میں قیام کیا مگر ان کی تعلیم کا کوئی تسلی بخش انتظام نہ ہوسکا۔ اسی اثناء میں انہیں یہ معلوم ہوا کہ حضرت مسیح موعود کا خاندان تو قادیان میں مقیم ہے۔ چنانچہ یہ تینوں ساتھی اگست 1923ء میں قادیان تشریف لے گئے اور حضرت مصلح موعود کی خدمت میں پیش ہو کر عرض کیا کہ ہم دینی تعلیم کے حصول کے لئے آئے تھے مگر ہمارا کوئی معقول انتظام نہیں ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا میں دینی تعلیم کا انتظام کرسکتا ہوں مگر شرط یہ ہوگی کہ آپ چھ ماہ تک صرف اردو زبان پڑھیں۔ چنانچہ انہوں نے پہلے اردو سیکھی اور پھر دینیات کی تعلیم حاصل کرنے لگے۔

پھر اس کے بعد جلد ہی احمدیت میں داخل ہوگئے۔ کچھ عرصہ بعد ان کی مساعی سے کئی اور سماٹری اور جاوی طلباء قادیان میں پہنچ گئے اور ساتھ ہی ان لوگوں نے اپنے رشتہ داروں سے خط و کتابت شروع کر دی جس کے نتیجہ میں بہت سے لوگ احمدیت میں داخل ہوگئے۔ بعض نے مخالفت اور بحث کا رنگ اختیار کیا۔ ان حالات نے ان طلباء کو دعوت الی اللہ کے لئے مہمیز کیا۔

1924ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی یورپ سے واپس تشریف لائے تو ان سماٹری طلباء نے حضور کی خدمت میں استدعا کی کہ حضور مغرب کی طرف تشریف لے گئے ہیں اب ازراہ شفقت مشرق کی طرف بھی تشریف لے چلیں۔ حضور نے وعدہ فرمایا کہ انشاء اللہ میں خود یا میرا کوئی نمائندہ آپ کے ملک میں جائے گا۔

اس کے بعد حضور انور نے جزائر شرق الہند کے لئے مولوی رحمت علی صاحب فاضل کو پہلا مشنری مقرر فرمایا۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے تحریر فرماتے ہیں۔

1925ء میں سلسلہ احمدیہ کا ایک اور اہم مشن سماٹرا میں قائم کیا گیا۔......اس مہم کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح کی مردم شناس آنکھ نے مولوی رحمت علی صاحب کو منتخب کیا۔ مولوی صاحب مولوی فاضل تھے۔ مگر سادہ مزاج رکھتے تھے اور بعض حلقوں میں خیال کیا جاتا تھا کہ شاید وہ اس نازک کام میں کامیاب نہ ہوسکیں مگر خدا کے فضل سے اور حضرت خلیفۃ المسیح کی روحانی توجہ کے طفیل اسی مشن نے حیرت انگیز رنگ میں ترقی کی اور بعض لحاظ سے سب مشنوں کو مات کر گیا۔

سماٹرا میں اس کا بہت زور تھا اور وہ ستر ہزار لوگوں کو اپنا شکار کر چکے تھے۔ مگر یہاں احمدیہ مشن قائم ہونے سے اور حضرت مولوی صاحب کی سعی بلیغ کے نتیجہ میں اس کے بڑھتے ہوئے قدم رک گئے۔ مولوی صاحب موصوف کو اللہ تعالیٰ نے نمایاں کامیابی عطا کی اور ایک قلیل عرصہ میں تاپوان، پاڈانگ اور بعض دیگر مقامات پر احمدی جماعتیں قائم ہوگئیں اور مولوی صاحب کے توجہ دلانے پر کئی طلباء بھی تعلیم کے لئے قادیان آئے اور پھر واپس جا کر انہوں نے احمدیت کو پھیلانے میں بڑا کام کیا۔ کچھ ہی عرصہ میں اس علاقہ میں احمدیت کا اثر اتنا وسیع ہوگیا کہ جب ایک ڈچ افسر مسٹر سی انڈریاسا اپنی حکومت کی طرف سے جدہ میں قونصل مقرر ہو کر جانے لگا تو ڈچ حکومت نے اسے یہ ہدایت دی کہ وہ رستہ میں قادیان بھی ہوتا جاوے تاکہ اس تحریک کے حالات سے ذاتی تعارف پیدا کرسکے جو جزائر شرق الہند میں اس قدر زور پکڑ رہی ہے۔ چنانچہ وہ 1930ء میں قادیان آیا اور حضرت خلیفۃ المسیح سے ملا اور بہت اچھا اثر لے کر گیا۔

خلیفۃ المسیح کی ہدایات

قادیان سے رخصت کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آپ کو سنہری ہدایات سے نوازا۔ جو آج بھی ہر مشنری کے لئے مشعل راہ ہیں۔ حضور نے فرمایا خلاصۃً عرض کرتا ہوں۔

1۔ مباحثہ کا طریق اختیار نہ کرو۔
2۔ علم کا گھمنڈ رکھنے والوں سے علیحدہ گفتگو کرو۔
3۔ علماء سے بھی علیحدہ گفتگو کرو۔
4۔ دعوت الی اللہ کا کام بتدریج ہو۔
5۔ اکابرین میں دعوت الی اللہ کریں۔
6۔ ہر وقت دعائیں مانگو۔
7۔ کام کی رپورٹ ضرور بھجوائیں۔
8۔ جماعت کی تربیت کریں۔
9۔ لوگوں کا مرکز سے رابطہ قائم کریں۔

(الفضل 15 ستمبر 1925ء ص 5 تا 7)

مولانا رحمت علی صاحب احمدیت کا پیغام لے کر ستمبر 1925ء میں اس ملک میں پہنچے اور سب سے پہلے سماٹرا کے قصبہ تاپک توان میں فروری 1927ء تک قیام کیا اس عرصہ میں اللہ تعالیٰ نے وہاں ایک جماعت پیدا کر دی۔ تاپک میں احمدیت کا بیج بو دینے کے بعد آپ مارچ 1927ء میں پاڈانگ گئے۔

پاڈانگ میں دسمبر 1927ء کے آخر میں ایک عظیم الشان مباحثہ ہوا۔ یہ مباحثہ احمدیت کی حیات وموت اور ترقی وتنزل کا سوال تھا۔ بڑے بڑے علماء، مشائخ، ایڈیٹر اور عہدیداران حکومت اس میں موجود تھے۔ علماء کو مناظرہ میں سخت ناکامی اٹھانا پڑی اور تحقیق پسند طبائع پر سلسلہ کی حقانیت کھل گئی اور ایک کثیر طبقہ احمدیت کا دل سے قائل ہوگیا۔

احمدیت میں داخل ہونے والوں میں تیزی پیدا ہوگئی اور تاپک توان اور پاڈانگ کے بعد ڈوگو میں بھی جماعت قائم ہوگئی اور دعوت الی اللہ کو مزید وسعت دینے کے لئے مئی 1928ء میں کرائے کے ایک مکان میں باقاعدہ مشن ہاؤس قائم کر دیا گیا۔

☆............☆............☆

سماٹرا اور اس کا ماحول

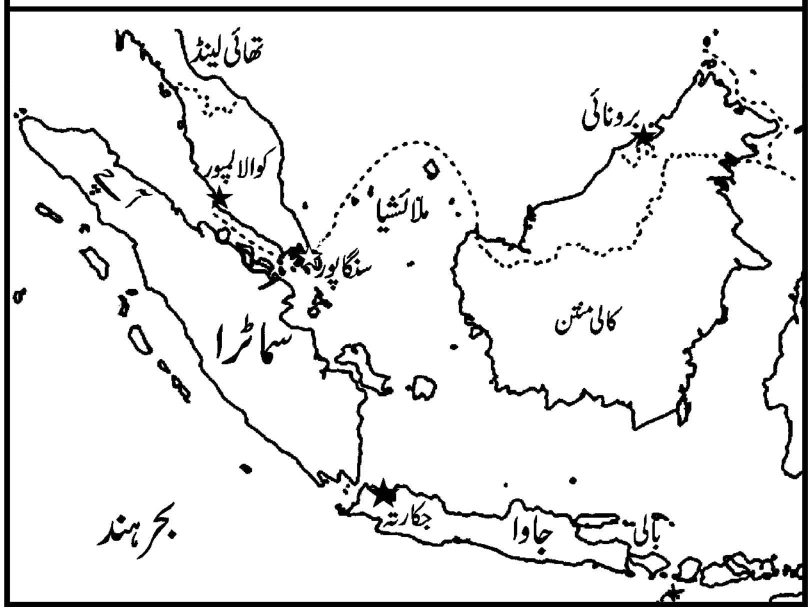

مکرم زبیر خلیل خان صاحب

احمدیہ مشن کروشیا کی انٹرنیشنل بک فیئر میں شرکت

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیہ مشن کروشیا کو 38 ویں بین الاقوامی بک فیئر منعقدہ 10 تا 15 نومبر 2015ء Interliber زاغرب میں شرکت کی توفیق ملی۔ 30 سکوائر میٹر پر مشتمل سٹال حاصل کیا گیا۔ نصف رقبہ پر اٹھارہ بڑے بینرز پر مشتمل نمائش لگائی گئی۔ باقی نصف رقبہ پر کتب کا سٹال لگایا گیا۔ امسال سٹال کے چاروں اطراف جماعت کے لوگو (Logo) اور ویب ایڈریس پر مشتمل نیون سائن آویزاں کئے گئے جو سارے ہال میں دور تک نظر آتے تھے۔ سٹال کے عین وسط میں حضرت مسیح موعود کی بڑی تصویر کے ساتھ پانچوں خلفائے احمدیت کی بڑی بڑی تصاویر بھی آویزاں کی گئیں جو لوگوں کی توجہ کا مرکز بنی رہیں۔ ان تصاویر کے ساتھ چالیس مختلف زبانوں پر مشتمل قرآن کریم کے نسخہ جات بھی رکھے گئے۔ جو بہت سے لوگوں کی توجہ کا باعث بنے۔ کروشین اور بوسنین زبانوں پر مبنی 80 سے زائد کتب اور پمفلٹ شامل کئے گئے۔ کروشین اور بوسنین زبانیں ملتی جلتی ہیں۔ دوران نمائش قرآن مجید اور بعض کتب بہت جلد فروخت ہوگئیں۔ چنانچہ بوسنین مشن کے تعاون سے فوری طور پر مزید قرآن مجید اور مطلوبہ کتب منگوائی گئیں۔

قرآن مجید کے علاوہ کئی کتب کو ہزاروں کی تعداد میں تقسیم کیا گیا۔ جمعہ 13 نومبر 2015ء کو پیرس میں دہشت گردی کی وارداتوں کی وجہ سے ہفتہ 14 نومبر کو جماعت کے سٹال پر غیر معمولی رش رہا اور لوگ اس واقعہ کے بارہ میں تبصرہ کرتے رہے۔ واضح رہے کہ اس بین الاقوامی بک فیئر میں جماعت کا واحد سٹال تھا جو صرف دین حق کی مذہبی کتب پر مشتمل تھا۔ دوران نمائش میڈیا کے نمائندگان بھی آتے رہے اور سٹال کی کوریج کرتے رہے۔ بعض مسلمان آنسو بھری آنکھوں اور مشکور نگاہوں سے عیسائیوں سے بھرے اس ملک میں دین حق کے بارہ میں جماعت کی اس کاوش کی تعریف کرتے رہے۔

قارئین سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس مساعی کے جماعت کے حق میں انتہائی باثمر نتائج ظاہر فرمائے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے بابرکت اور پُر معارف ارشادات

دعا کی اہمیت و برکات، دعا کامیابی کا مجرب نسخہ اور علم و معرفت کے حصول کا ذریعہ ہے

مرتبہ:۔مکرم منیر احمد رشید صاحب

رسول کریمؐ کے لئے دعا

سارے مذہب میں دعا کو مانتے ہیں اور اعتقاد رکھتے ہیں کہ جب بندہ اپنے مولیٰ سے کچھ مانگتا ہے تو اسے کچھ نہ کچھ ضرور ملتا ہے۔ گو مانگنے کے مختلف طریق ہیں مگر مشترک طور پر یہ سب مانتے ہیں کہ جو مانگتا ہے وہ پاتا ہے۔ اس اصل کو لے کر میں نے غور کیا ہے کہ آنحضرت ﷺ کو اس پہلو سے بھی کیا کچھ ملا ہے۔ تیرہ سو برس سے برابر امت رسول اللہ ﷺ آپ کے لئے اللّٰھم صل علیٰ محمد ...... کہہ کر دعائیں کر رہی ہے اور پھر اللہ اور اللہ کے فرشتے بھی اس درود شریف کے پڑھنے میں شریک ہیں اور ہر وقت یہ دعا ہو رہی ہے کیونکہ دنیا پر کسی نہ کسی نماز کا وقت موجود رہتا ہے اور علاوہ نماز کے پڑھنے والے بھی بے انتہا ہیں۔ اب سوچو کہ اس تیرہ سو برس کے اندر کس قدر روحوں نے کس سوز اور تڑپ کے ساتھ اپنے محبوب آقا کی کامیابیوں اور آپ کے مدارج عالیہ کی ترقی کے لئے اللّٰھم صل علیٰ محمد کہہ کر دعائیں مانگی ہوں گی۔ پھر ان دعاؤں کے ثمرہ میں جو کچھ آپ کو ملا، کیا اس کی کوئی حد ہو سکتی ہے؟

ہدایت کی دعا کرتے رہے

حضرت نوحؑ نے اپنی قوم کے حق میں بددعا کی مگر آنحضرت ﷺ نے باوجود سخت تکالیف اٹھانے کے کبھی اپنی قوم کے حق میں بددعا نہیں کی۔ بلکہ یہی دعا کرتے رہے کہ رب اھد قومی فانھم لا یعلمون اے میرے رب میری قوم کو ہدایت کر کیونکہ وہ نہیں جانتے۔ حضرت نوحؑ کے مقابلہ میں آنحضرت ﷺ کا صبر، حوصلہ، رحم اور ہمدردی بہت بڑھی ہوئی ہے اور اسی کا نتیجہ ہے کہ آخر ساری قوم عرب ہدایت یافتہ ہوگئی۔

دعا خیر کثیر ہے

(دین حق) میں اللہ تعالیٰ کی تعریف اور تسبیح سے بھری ہوئی کس قدر دعائیں ہر ایک موقعہ پر کی جاتی ہیں۔ کھانے کے وقت کی دعائیں اور پینے کے وقت کی دعائیں اور سو کر اٹھنے کے وقت کی دعائیں اور (بیت الذکر) میں داخل ہونے کی دعا اور (بیت الذکر) سے نکلتے وقت کی دعا اور کھڑا ہونے کے وقت کی دعا اور بیٹھنے کے وقت کی دعا اور بازار کو جانے کی دعا اور بازار سے لوٹنے کی دعا اور ایسا ہی سفر کی دعائیں اور حضر کی دعائیں اور دکھ درد کے وقت کی دعائیں اور جنگ کے وقت کی دعائیں اور چارپائی پر لیٹنے کے وقت کی دعائیں اور حاجت کے وقت کی دعا اور تکلیف اور غم اور حزن اور فتنوں کے وقت کی دعائیں۔

غرض (دین حق) میں ہر وقت انسان اپنے رب کی حمد اور تسبیح میں مصروف ہے اور کسی وقت بھی اس کی تعریف سے غافل نہیں۔ یہ ایک خیر کثیر ہے جو آنحضرت ﷺ کو ہی عطا ہوئی ہے۔

کامیابی کی جڑھ

دعا سے لوگ غافل ہیں حالانکہ دعا ہی تمام کامیابیوں کی جڑھ ہے۔ دیکھو قرآن شریف کی ابتداء بھی دعا ہی سے ہوتی ہے۔ انسان بہت دعائیں کرنے سے منعم علیہ بن جاتا ہے۔ دکھی ہے تو شفاء ہو جاتی ہے غریب ہے تو دولتمند، مقدمات میں گرفتار ہو تو فتحیاب، بے اولاد ہے تو اولاد والا ہو جاتا ہے۔ نماز روزے سے غافل ہے تو اسے ایسا دل دیا جاتا ہے کہ خدا کی محبت میں مستغرق رہے۔ اگر کسل ہے تو اسے وہ ہمت دی جاتی ہے جس سے بلند پروازی کر سکے۔ کاہلی سستی ہے تو اس سے یہ بھی دور ہو جاتی ہے۔ غرض ہر مرض کی دوا ہر مشکل کی مشکل کشا یہی دعا ہے۔

دعا کے ایام و اوقات

صبح کا وقت۔ دس راتیں۔ جفت اور طاق اور رات جبکہ رواں ہو پڑے۔ ان پانچ اوقات متبرکہ و مخصوصہ کو واسطے اظہار ان کی عظمت کے بطور قسم کے یاد فرمایا ہے۔ ان پانچ اوقات متبرکہ و مخصوصہ کے تعین میں بہت سے قول بیان ہوئے ہیں۔ جفت اور طاق کے تعین میں وقت کے علاوہ کوئی اور دوسری شے بھی مراد سمجھی گئی ہے۔ ان سب اقوال میں زیادہ تر اقرب بفہم جو بات معلوم ہوتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ چونکہ ان آیات کے مابعد ساتھ ہی ذکر بعض بڑی بڑی قوموں مثلاً عاد ارم وغیرہ کی ہلاکتوں کا نبیوں کے مقابلہ کی وجہ سے بیان ہوا ہے اور یہ بات ظاہر ہے کہ سب سے بڑا ہتھیار پیغمبروں کے ہاتھ میں دشمنوں کے مقابلہ کے وقت دعا ہی کا ہوتا ہے۔ دعاؤں کی قبولیت کے لئے بعض اوقات مخصوصہ و مقامات متبرکہ خاص مناسب رکھتے ہیں۔ اس لئے ایک شق ان میں سے جو اوقات مخصوصہ و متبرکہ کی ہے۔ ذکر کی جاتی ہے۔ سب سے زیادہ متبرک ایام و لیالی عشرہ او اخر رمضان المبارک ہیں۔

علم کے لئے دعا

تلک حجتنا : یہ بات خوب یاد رکھو کہ کبھی اپنی طرف سے مباحثہ کی ابتدا نہ کرو اور اپنے علم پر مغرور نہ ہو جاؤ بلکہ جب چاروں طرف سے بات گلے پڑ جاوے تو اس وقت دعا کرے کہ میرا علم۔ میری قدرت، میری عقل ناقص ہے۔ تو ہی اپنے فضل سے میرا معین و ناصر ہو۔ میں پچاس سال سے تجربہ کر رہا ہوں۔ اسی طرز میں ہمیشہ کامیاب ہوا ہوں۔ تلک حجتنا میں بتایا کہ وہ حذا ربی کی دلیل خدا کی طرف سے دی گئی ہے۔

دعا سے حقائق کی پہچان ہوتی ہے

ایک بزرگ اپنے حالات میں لکھتے ہیں کہ مجھے مباحثات میں یہ زبردست دلیل سوجھی کہ محسوسات سے غیر محسوس اشیاء پر دلیل پکڑنی چاہئے اور اس طرح کئی مباحثے جیتے۔ ایک دن چھت پر لیٹے تھے ستاروں پر نظر جا پڑی۔ خیال میں آیا یہ ستارے جس قدر مجھے چھوٹے محسوس ہوتے ہیں کیا واقعہ میں بھی اتنے ہی ہیں۔ عقل نے جواب دیا نہیں۔ جب یہ امر حسی خلاف واقعہ نکلا تو میں بہت گھبرایا یہاں تک کہ بارہ سال ہی مخمصہ میں رہا۔ آخر اللہ کی طرف رجوع کیا تو اس نے انشراح صدر بخشا۔

میں تم سب کو نصیحت کرتا ہوں کہ حق پہچاننے کا یہی ایک معیار ہے کہ خدا تعالیٰ سے تڑپ تڑپ کر دعا مانگے۔

دعا بڑی نعمت ہے

دعا کے سوا مجھے کوئی بات سمجھ میں نہیں آتی۔ جو بدیوں سے بچائے۔ کامیابی دکھائے۔ ابھی ایک لڑکا تھا اس کو ابھی ہوش نہ تھا کہ میرے پاس لایا گیا۔ بڑے بڑے رنگوں میں میں نے اس کے ساتھ سلوک کیا۔ مجھے بڑے بڑے خیال تھے۔ خدا اسے یہاں تک پہنچا دے۔ مگر آخر اسے عیسائیوں کا گھر پسند آیا۔ دل جو ہوتے ہیں۔ ان کا نام قلب اس لئے رکھا ہے کہ بدلتے رہتے ہیں۔ اس واسطے میری عرض ہے کہ تم دعاؤں میں لگے رہو۔ تمہارے بھلے کے لئے کہتا ہوں۔ ورنہ میں تو تمہارے سلاموں۔ تمہارے مجلس میں تعظیم کے لئے اٹھنے کی خواہش نہیں رکھتا اور نہ یہ خواہش کہ مجھ کچھ دو۔ اگر میں تم سے اس بات کا امیدوار ہوں۔ میرے جیسا کافر کوئی نہیں۔ اس بڑھاپے تک جس نے دیا اور امید سے زیادہ دیا۔ وہ کیا چند روز کے لئے مجھے تمہارا محتاج کرے گا؟

سنو! بچے کی شادی تھی۔ میری بیوی نے کہا۔ کچھ جمع ہے تو خیر۔ ورنہ نام نہ لو۔ میں نے کہا خدا کے گھر میں سبھی کچھ ہے۔ آخر بہت جھگڑنے کے بعد اس نے کہا اچھا پھر میں سامان بناتی ہوں۔ میں نے کہا میں تمہیں بھی خدا نہیں بناتا۔ میرے مولیٰ کی قدرت دیکھو۔ کہ شام تک جس سامان کی ضرورت تھی۔ مہیا ہو گیا۔ میں نے کیوں سنایا۔ تا تمہیں حرص پیدا ہو اور تم بھی اپنے مولیٰ پر بھروسہ کرو۔ پھر میری بیوی نے کہا۔ عبدالحی کا مکان الگ بنانا ہے تو اس کے لئے بھی خدا نے ہی سامان کر دیا۔ ان فضلوں کے لئے عدل کا اقتضاء ہے کہ میں سارا خدا کا ہی ہو جاؤں۔ قویٰ بھی اسی کے۔ عزت و آبرو بھی اسی کی۔ میری پہلی شادی جہاں ہوئی وہ مفتی ہمارے شہر کے معظم و مکرم تھے۔ ایک دن میری بیوی کو کسی نے کہا ’’چوبارے دی اٹ وہنی وچ جا لگیں ایں‘‘ مگر کہنے والے نے جھوٹ کہا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر بڑے فضل کئے۔

پھر ہمیں ایسے موقعہ پر ناطہ دیا کہ تم تعجب کرو۔ جموں کا رئیس بیمار تھا۔ اس نے سب دوائیں کیں۔ کچھ فائدہ نہ ہوا۔ تو فقراء کی طرف متوجہ ہوا۔ جب ہندو فقراء سے فائدہ نہ ہوا۔ تو مسلمان فقراء کی طرف توجہ کی اور ان سب فقراء کو بڑا روپیہ دیا۔ ایک میرا دوست جو اس روپے کے خرچ کا آفیسر تھا۔ اس نے ذکر کیا کہ تین لاکھ تو خرچ ہو چکا۔ اب ایک فقیر سنا ہے جسے بلانے کے لئے آدمی کیا اور اس کے لئے اتنے ہزار روپے تھے۔ مگر اس کا خط آیا۔ اس میں لکھا تھا کہ میرا کام تو دعا کرنا ہے۔ دعا جیسی لدھیانہ میں ہو سکتی ہے ویسی کشمیر میں۔ دونوں جگہ کا خدا ایک ہے وہاں آنے کی ضرورت نہیں۔ ہاں ایک بات ہے۔ اگر آپ کا رعایا سے اچھا سلوک نہیں تو اس کے افراد بددعائیں دے رہے ہوں گے۔ تو میں ایک دعا کرنے والا کیا کر سکتا ہوں۔

باقی رہے روپے۔ سو جب آپ نے فقیر سمجھا ہے تو پھر غنی نہیں ہوسکتا۔ اس آفیسر نے کہا کہ میں نے ایسا آدمی ہندوؤں میں دیکھا ہے نہ مسلمانوں میں۔ میں نے کہا سردار صاحب ایسے آدمیوں کے ساتھ رشتہ ہو تو پھر کیا بات ہے۔ سنو! عبدالحی کی ماں اسی بزرگ کی بیٹی ہے۔

خدا تعالیٰ میری خواہشیں تو یوں پوری کرتا ہے۔ اب میں غیر کا محتاج بنوں تو یہ عدل نہیں۔ میں نے نیکیوں سے اخلاص کے ساتھ تعلق چاہا۔ تو خدا کو بھی پسند آیا۔ ہمارے گھر میں باغ لگا دیا۔ فرط دے عقلمند بھی دے۔ اس واسطے میں تمہیں تاکید کرتا ہوں کہ تمہارا ہتھیار دعا ہو جائے۔ دعا بڑی نعمت ہے۔

دعا میں مشکلات

دعا میں تین مشکلات لوگوں کو پیش آئی ہیں۔ ایک تو یہ کہ وہ خدا کی خدائی اور اس کی حکمتوں پر ایمان نہیں لاتے۔ قسم قسم کی خواہشیں کرتے ہیں جن کا نتیجہ ان کے حق میں اچھا نہیں ہوتا۔ خدا تعالیٰ جب قبول نہیں کرتا تو وہ نادانی سے دعا ہی کے منکر ہو جاتے ہیں حالانکہ اگر ان کی یہ دعائیں قبول ہوں تو دنیا فنا ہو جائے۔ عورتوں ہی کو لو وہ بچوں سے تنگ آ کر انہیں کس طرح کوستی ہیں۔ ایک عورت ایک نئی قسم کی بددعا دیا کرتی تھی۔ وہ کہتی ''لوہے کا جھاڑو لوہے کا جھاڑو'' مطلب یہ تھا کہ ایسا صفایا ہو کہ کوئی نام و نشان نہ رہے۔ اسی طرح گنوار زمیندار اپنے مویشیوں کے حق میں بددعائیں دیتے ہیں۔ ادھر فریق ثانی بھی۔ اب اگر دونوں کی دعائیں خدا تعالیٰ سن لے تو ایک بھی نہ رہے۔ پھر دوسری بات ہے کہ دعا ایک محنت ہے اور اپنے لئے ایک موت اختیار کرنا ہے۔ وہ جب ایک خاص نقطہ تک پہنچتی ہے تو اسے قبولیت کا جامہ پہنایا جاتا ہے۔ بعض لوگ ورے ورے ہی فیصلہ کرنا چاہتے ہیں مگر یہ نہیں ہوتا تو گھبرا اٹھتے ہیں۔ پھر بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو اس نکتۂ معرفت سے بے خبر ہیں کہ دعا ضائع نہیں جاتی بلکہ اگر وہ مقصد حاصل نہ ہو تو اس کا فائدہ ضرور ہے کہ معاصی کے نتائج اور آنے والی بلاؤں سے بچا لیتی ہے۔

محنت اور دعا

یہ سنت انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی ہے کہ ظاہری کوشش اور محنت کے ساتھ باطنی عقد ہمت، دعا اور توجہ الی اللہ ان کا کام ہوتا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ظاہری محنتوں سے کعبہ کو بنایا مگر ساتھ ہی عقد ہمت سے دعائیں بھی کیں۔

ربنا تقبل منا انک ......

(بقرہ:128)

محنت ہو۔ کوشش ہو۔ مگر دعا نہ ہو۔ کام ناتمام ہے۔ اسی طرح صرف دعا ہی دعا ہو۔ مگر کچھ محنت نہ ہو۔ پھر بھی کام ناتمام ہے۔

سب دعا سے ملتا ہے

قرآن کی انتہا دعا پر ہے قل اعوذ ...... (الناس:2) اول البشر آدمؑ نے بھی دعا کی ربنا ظلمنا انفسنا (الاعراف:2) ہمارے نبی کا آخری کلام بھی دعا ہے اللھم الحقنی بالرفیق الاعلیٰ (بخاری کتاب المرضی باب مرض النبی و وفاتہ) جو لوگ دعا کے ہتھیار سے کام نہیں لیتے وہ بدقسمت ہیں۔ امام کی معرفت سے جو لوگ محروم ہیں وہ بھی دراصل دعاؤں سے بے خبر ہیں۔ امن یجیب ...... (النمل:63) سے پتہ ملتا ہے کہ اگر یہ لوگ اضطراب سے، تڑپ سے، حق طلبی کی نیت سے، تقویٰ کے ساتھ دعائیں کرتے کہ الٰہی! اس زمانہ میں کون شخص تیرا مامور ہے تو میں یقین نہیں کرسکتا کہ انہیں خدا تعالیٰ ضائع کرتا۔

میں کبھی کسی مسئلہ اختلافی سے نہیں گھبرایا کہ میرے پاس دعا کا ہتھیار موجود ہے اور وہ دعا یہ ہے۔ ...... (الزمر:47) اور حدیث اھدنی لما اختلف فیہ من الحق باذنک انک تھدی من تشآء الیٰ صراط مستقیم (ترمذی کتاب الادب) سچا تقویٰ حاصل کرنے کے لئے بھی دعا ہی ایک عمدہ راہ ہے۔ پھر قرآن کریم کا مطالعہ۔ اس میں متقیوں کی صفات اور راستبازوں کی صفات موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق بخشے۔ فہم و فراست بخشے۔

یاد رکھو کہ پاک اخلاق ایک نعمت ہے۔ اس سے انسان کا اپنا دل خوش رہتا ہے۔ بی بی نیک ملے تو سارے گھر میں خوشی رہتی ہے۔ اولاد نیک ہو تو پیچھے بھی آرام رہتا ہے۔ یہ سب دعا سے ملتا ہے۔ قوم میں اخلاص و محبت سے پیش آؤ۔ حسن ظن سے کام لو۔ آمر بالمعروف اور ناھی عن المنکر بنو۔ دعا کرو کہ خدا راستبازوں کے ساتھ زندہ رکھے۔ انہی کے ساتھ ہمارا حشر کرے۔ اللہ تعالیٰ نے ہم پر جو اپنا انعام کیا، مسیح موعود، اس کی اتباع، فرمانبرداری، اس کی موجودگی نعمت سمجھو۔ بہت سی مخلوق آئے گی جو پچھتائے گی کہ ہم کیوں اس کے زمانے میں اس کے فرمانبردار نہ ہوئے۔ اخلاص و محبت سے زندگی بسر کرو اور دعا کرتے رہو۔ **یہ دعا کا ہتھیار دنیا کی تمام قوموں سے چھین لیا گیا ہے۔ یہ ہتھیار تمہارے قبضے میں ہے، اس سے مسلح ہو جاؤ۔** دوسرے سب اس سے محروم ہیں۔ دنیا چند روزہ جگہ ہے۔ ہمیشہ ساتھ نہیں رہے گی۔ دنیا کی صحت، دنیا کی محبت، دنیا کی عزت، اس کے دشمن اور دوست سب یہیں رہ جائیں گے۔ صرف اللہ کی رضامندی اور عمل صالح تمہارے ساتھ جائیں گے۔

مجھے دعا کرنا سکھایا گیا ہے

میں نے تم سے معاہدہ لیا ہے کہ شرک نہ کرو۔ شرک کی باریک در باریک راہیں ہیں۔ بعض لوگ دعا کے واسطے مجھے اس طرح سے کہتے ہیں کہ گویا میں خدا کا ایجنٹ ہوں اور بہرحال ان کا کام کرا دوں گا۔ خوب یاد رکھو۔ میں ایجنٹ نہیں ہوں۔ میں اللہ کا ایک عاجز بندہ ہوں۔ میری ماں اعوان قوم کی ایک عورت تھی۔ خدا کے فضل نے اسے علم عطا کیا تھا۔ میرا باپ ایک غریب محنتی آدمی تھا جو مختصر سی تجارت سے اپنا گزارا کر لیتا تھا۔ میں ایجنٹ نہیں ہوں۔ ہاں اللہ تعالیٰ کے آگے عاجزی کرنا میرا کام ہے۔ **خدا نے عجیب در عجیب رنگوں میں دعا کرنا مجھے سکھایا ہے۔ دعاؤں میں تڑپنا اور قسم قسم کے الفاظ میں دعا کرنا مجھے بتایا گیا ہے۔** محمد رسول اللہ ﷺ نے مجھے یہ تعلیم دی ہے۔ میں ان دعاؤں میں کبھی کبھی قبولیت کے اثر بھی دیکھتا ہوں۔ مگر جماعت کے بعض لوگ دعا کرانے کی درخواست میں بھی شرک کی حد تک پہنچ جاتے ہیں۔ یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں۔ کوئی تمہارا کارساز نہیں۔ میں علم غیب نہیں جانتا۔ نہ میں فرشتہ ہوں اور نہ میرے اندر فرشتہ بولتا ہے۔ اللہ ہی تمہارا معبود ہے۔ اسی کے تم ہم سب محتاج ہیں، کیا مخفی اور کیا ظاہر رنگ میں۔ اس کی طاقت بہت وسیع ہے اور اس کا تصرف بہت بڑا ہے۔ وہ جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔

دعا سے کامیابی ملی

مجھے ایک دفعہ ایک نہایت مشکل امر کے واسطے اس دعا سے کام لینے سے کامیابی نصیب ہوئی تھی۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں لاہور گیا۔ میرے آشنا نے مجھے ایک جگہ لے جانے کے واسطے کہا اور میں اس کے ساتھ ہولیا۔ مگر نہیں معلوم کہ کہاں لے جاتا ہے اور کیا کام ہے؟ اس طرح کی بے علمی میں وہ مجھے ایک مسجد میں لے گیا جہاں بہت لوگ جمع تھے۔ قرائن سے مجھے معلوم ہوا کہ یہ کسی مباحثہ کی تیاری ہے۔ میری چونکہ نماز عشا باقی تھی میں نے ان سے کہا کہ مجھے نماز پڑھ لینے دو۔ یہ مجھے ایک موقع مل گیا کہ میں دعا کروں۔ خدا کی قدرت! اس وقت میں نے اس سورۃ (سورۃ فاتحہ) کو بطور دعا پڑھا اور باریک در باریک رنگ میں اس دعا کو وسیع کر دیا اور دعا کی کہ اے خدائے قادر و توانا! تیرا نام فالق الاصباح فالق الحب والنویٰ ہے۔ میں ظلمات میں ہوں، میری تمام ظلمتیں دور کر دے اور مجھے ایک نور عطا کر جس سے میں ہر ایک ظلمت کے شر سے تیری پناہ میں آ جاؤں۔ تو مجھے ہر امر میں ایک حجت نیرہ اور برہان قاطعہ اور فرقان عطا فرما۔ میں اگر اندھیروں میں ہوں اور کوئی علم مجھ میں نہیں ہے تو تو ان ظلمات کو مجھ سے دور کر کے وہ علوم مجھے عطا فرما اور اگر میں ایک دانے یا گٹھلی کی طرح کمزور اور ردی چیز ہوں تو تو مجھے اپنے قبضہ قدرت اور ربوبیت میں لے کر اپنی قدرت کا کرشمہ دکھا۔ غرض اس وقت میں نے اس رنگ میں دعا کی اور اس کو وسیع کیا جتنا کہ کرسکتا تھا۔ بعدہ میں نماز سے فارغ ہو کر ان لوگوں کی طرف مخاطب ہوا۔ خدا کی قدرت کہ اس وقت جو مولوی میرے ساتھ مباحثہ کرنے کے واسطے تیار کیا گیا تھا وہ بخاری لے کر میرے سامنے بڑے ادب سے شاگردوں کی طرح بیٹھ گیا اور کہا یہ مجھے آپ پڑھا دیں۔

ہر وقت دعا کرتے رہیں

انسان خدا کے غضب سے بچنے کے لئے ہر وقت دعا کرتا رہے۔ وہ دعا جس کے پڑھنے کے بغیر نماز نہیں ہوتی، یہ ہے اھدنا الصراط ...... (الفاتحہ) یعنی ہم کو صراط مستقیم دکھا جو ان لوگوں کی راہ ہے جن پر تیرا انعام ہوا۔ ان لوگوں کی راہ سے بچا جن پر تیرا غضب ہوا اور جو حق سے بے جا عداوت کرنے والے ہیں اور نہ ان لوگوں کی راہ جو گمراہ ہو گئے ہیں۔ منعم علیہ گروہ کی شناخت کے لئے ایک آسان اور سہل راہ ہے۔ انبیاء علیہم السلام کی تعلیمات، احکام اور عملدرآمد اور ان کی زندگی کو ان کے ثبوتوں اور آخر انجام کو دیکھو۔ پھر ان کے حالات پر نظر کرو جنہوں نے مخالفت کی۔ غرض مامور من اللہ لوگوں کا گروہ ایک نمونہ ہوتا ہے۔ اس خواہش کے پورا کرنے کے قواعد بتانے کے لئے جو ہر انسان میں بطور حجت رکھی گئی ہے کہ وہ چاہتا ہے کہ معزز ہو۔ خدا تعالیٰ کے حضور معزز وہی ہوسکتا ہے جو رب العالمین کا فرمانبردار ہو۔ یہ ایک دائمی سنت ہے جس میں تخلف نہیں ہوسکتا۔

دعا ایک مجرب نسخہ

بعض کمزور طبائع جو کہ دعا کی اس خوبی سے ناواقف ہیں ان کو چاہئے اور لازم ہے کہ اسے ایک مجرب نسخہ مان کر استعمال کریں۔ کیونکہ یہ ہزارہا راستبازوں کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ طبابت میں بھی عمدہ اور اعلیٰ نسخہ وہی ہوتا ہے جو کہ بہت سے بیماروں پر مفید ثابت ہوا ہو اور اگرچہ ایک دو کو مضر بھی ہو لیکن فائدہ کی کثرت اس کے عمدہ ہونے پر کافی دلیل ہوتی ہے۔ یہی حال دعا کا ہے۔ ہر ایک کی طبیعت ایجاد نہیں کرسکتی۔ اس لئے عام اور کمزور طبائع کے لئے مجربات کا استعمال داناؤں نے بھی تجویز کیا ہے۔ اس لئے اس قسم کے لوگوں کو بھی پہلے فرضی طور پر اس کی خوبیوں کو مان کر اس پر عملدرآمد شروع کرنا چاہئے۔ جس قدر بڑے بڑے علوم ریاضی، ہندسہ، جغرافیہ، علم الافلاک، صرف و نحو وغیرہ ہیں ان سب کی ابتداء اول فرض پر ہے۔ پھر اس پر ہی انسان ترقی کر کے بڑے بڑے عظیم الشان نتائج پر پہنچ جاتا ہے۔ ایک پولیس مین کے کہنے پر فرضی طور پر ایک گھر کی تلاش لی جاتی ہے۔ اگرچہ صرف ظنی امر ہوتا ہے مگر بسا اوقات مال بھی برآمد ہو جاتا ہے۔ پس مومن کو چاہئے کہ نبی کریمؐ کی تعلیم سے اور سابقہ راستبازوں کے تجربہ کی بناء پر دعا کو ذریعہ بناوے اور اپنی کمزوری کی آگاہی کے لئے بھی دعا ہی کرے تو اسے معلوم ہوگا کہ دعا کیسی عجیب اور ضروری شے ہے۔ دعا کے ساتھ خدا تعالیٰ نے صبر کی بھی تعلیم دی ہے کیونکہ بعض وقت مصلحت الٰہی سے جب دعا کی قبولیت میں دیر ہوتی ہے تو انسان اللہ تعالیٰ پر سوء ظن کرنے لگتا ہے۔ اور نفس دعا کی نسبت اسے شکوک اور شبہات پیدا ہو جاتے ہیں اس لئے استقلال اور جناب الٰہی پر حسن ظن رکھے۔

☆..................☆..................☆

مکرم محمد اکرم خالد صاحب

لہسن (Garlic) ایک مفید غذا

تعارف

لہسن کو عربی میں ثوم، انگریزی میں گارلک (Garlic)، لاطینی میں ایلئم سٹائیوم (Allium Sativum) سنسکرت میں سلوند یا لسونا، بنگالی میں رشن سندھی اور پنجابی میں تھوم کہتے ہیں۔

توریت میں بھی لہسن کا ذکر ملتا ہے۔ ایک حدیث میں حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ لہسن کھاؤ اور اس سے علاج کرو کیونکہ اس میں ستر بیماریوں کی شفا ہے۔ آپؐ نے اس کی تیز بُو کی وجہ سے اللہ کے گھر میں جانے سے پہلے لہسن اور پیاز کھانے کو منع فرمایا ہے۔ تاکہ دوسرے نمازیوں کو تکلیف نہ ہو۔

لہسن کا استعمال زمانہ قدیم سے ہر تہذیب کا حصہ رہا ہے۔ قدیم مصر کے لوگ اسے غذا کے لازمی جزو کے طور پر استعمال کرتے تھے۔ اس کے علاوہ یہ ثبوت بھی ملے ہیں کہ اہرام مصر کی تعمیر کے دوران سخت محنت کرنے والے مزدوروں کے کام کرنے کی استعداد بڑھانے کیلئے انہیں لہسن استعمال کرایا جاتا تھا۔

کیمیائی ساخت

لہسن میں 33 اقسام کے سلفر کیمیکل موجود ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ کئی قسم کے مفید انزائم Enzyme اور معدنی اجزاء (Minerals) خاص طور پر سیلینیئم (Selenium) شامل ہیں۔ لہسن کے سلفر کیمیکل اس کی خاص قسم کی بو پیدا کرتے ہیں اور یہی اس کی دوا کے طور پر عمل کرتے ہیں۔ لہسن کا سب سے اہم جزو Allicin ہے۔ بنیادی طور پر یہ لہسن میں موجود نہیں ہوتا اس کی وجہ ایک خاص قسم کا کیمیائی عمل ہے جو کچا لہسن کھانے یا چبانے سے پیدا ہوتا ہے اس کی ایک وجہ ایک خاص قسم کا کیمیائی عمل ہے جو کچے لہسن کھانے یا بہت خاص طریقہ سے خشک کئے گئے گارلک پاؤڈر میں ہوتا ہے۔ یاد رکھیں کھانے پکانے کے دوران ایلیسن ضائع ہو جاتا ہے یا اس کی مقدار بہت کم حاصل ہوتی ہے۔ البتہ کھانا مزے دار بن جاتا ہے۔

یوں تو لہسن کی بہت ساری اقسام ہیں اور ہر خطے میں کاشت ہو رہی ہیں لیکن دنیا کا بہترین لہسن چین میں پیدا ہوتا ہے جس میں ایلیسن (Allicin) کی مقدار دنیا کے مختلف علاقوں یعنی یورپ، امریکہ اور مصر میں پیدا ہونے والے لہسن سے کہیں زیادہ ہوتی ہے۔ اچھی قسم کے لہسن میں 100 قسم کے کیمیکل موجود ہوتے ہیں ان میں Allin Allylamethly Trisulfate, S-Ally lcystine Dially, Disulfide, Allinase, Allicin شامل ہیں۔

افعال واستعمال

طب یونانی اور آریو ویدک طریقہ علاج میں لہسن کو ایک اہم حیثیت حاصل تھی۔ تقریباً دو ہزار سال قبل لوگ لہسن کو دل اور جوڑوں کی بیماریوں کیلئے استعمال کرتے رہے ہیں۔ مشرق اوسط میں 5000 سال سے کاشت کئے جانے کے شواہد ملے ہیں۔ مغربی دنیا میں اس قدر مقبول ہے کہ نیویارک میں 14 ستمبر کو لہسن اُگانے کا دن منایا جاتا ہے۔

لہسن کا مزاج گرم خشک ہے اور ذائقہ تلخ و تیز ہے۔ غذا ہضم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ بلغمی اور عصبی امراض، دمہ، جوڑوں کے درد، فالج، لقوہ، رعشہ کے لئے مفید ہے۔ سرد مزاج والوں کے لئے ٹانک ہے۔ موسم سرما میں بدن کو گرم رکھتا ہے۔ اس کو انار دانہ، پودینہ ادرک کے ساتھ کونڈی میں رگڑ کر بقدرے نمک ملا کر چٹنی استعمال کریں، غذا کو ہضم کرنے کے ساتھ ساتھ معدے کو تقویت دے گا اور اپنے کیمیائی عمل سے غذا میں موجود فاسد مادوں کو خون میں شامل ہونے سے روکے گا۔ رطوبات معدہ کو خشک کر کے ریاح کو خارج کرتا ہے۔

لہسن کوٹ کر زہریلے جانوروں کے کاٹنے پر لگانے سے زہر کو جذب کرتا اور درد کو تسکین دیتا ہے۔ کان میں مختلف آوازیں سنائی دینے اور کم سننے میں ادرک اور لہسن کا رس ایک حصہ اور روغن زیتون دس حصہ ملا کر نیم گرم چند قطرے کان میں ڈالنے سے فائدہ ہوگا۔ بوڑھے آدمی جن کو قطرہ قطرہ پیشاب آتا ہے لہسن کے مسلسل استعمال سے یہ عارضہ جاتا رہتا ہے۔

دل کی امراض کیلئے مفید

دل کی شریانوں میں کولیسٹرول کی حد سے زیادہ مقدار دل کے دورے (Heart Attack) کا باعث بنتی ہے۔ کولیسٹرول کو کم کرنے سے ان جان لیوا بیماریوں سے بچا جا سکتا ہے۔ یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ صرف ایک فیصد کولیسٹرول کم کرنے سے دل کی بیماریوں میں دو فیصد کمی واقع ہوتی ہے۔ لہسن شریانوں کے اندرونی ماحول کو موٹا ہونے سے روکتا ہے۔ اس کا اہم جزو ایلیسن (Allicin) کی ایک خصوصیت اس کی Antioxident Activity ہے جس کی وجہ سے کولیسٹرول اور دیگر مادوں کے دل کی شریانوں میں جمنے سے بچاؤ ممکن ہے۔ اسی طرح شریانوں میں موجود روغنیات کی مقدار کم کر کے خلیات کے درمیان روغن جمع ہونے سے روکتا ہے۔ ایک تجربے کے مطابق یہ غیر مفید چکنائی (LDL) کو 15% کم کرتا ہے اور مفید چکنائی (HDL) کو 31% فیصد تک بڑھاتا ہے جبکہ ٹرائی گلیسرائیڈز کو 13% فیصد تک کم کر دیتا ہے۔

عام طور پر یہ ثابت ہوا ہے کہ انسانی جگر 70 فیصد کولیسٹرول پیدا کرتا ہے جبکہ باقی ماندہ 30 فیصد کولیسٹرول غذائی ذرائع سے حاصل ہوتا ہے۔ اگر خوراک میں لہسن کا مناسب استعمال باقاعدگی سے کیا جائے تو لہسن میں موجود سلفر جگر میں پیدا ہونے والے کولیسٹرول کو روکتا ہے اس طرح Heart Attack اور دل کے درد (Angina) سے بہت حد تک بچاؤ ممکن ہے۔

لہسن خون کو پتلا کرتا ہے

لہسن ایک قدرتی اسپرین ہے کیونکہ اس میں اسپرین کا کیمیکل Salicy Lic Acid موجود ہوتا ہے۔ نارمل خون میں موجود Platelet جب ایک ساتھ جمتے ہیں اور دوسرے مادوں کے ساتھ گچھے بناتے ہیں تو شریانوں میں رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں۔ لہسن بالکل محفوظ طریقے سے Clot کو Dissolve کرتا ہے اور خون جمنے کے وقت میں اضافہ کرتا ہے۔ یہ قدرتی عمل شریانوں کے بند ہونے سے روکنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ لہسن ایک قدرتی علاج ہونے کی وجہ سے اسپرین کے مقابلے میں مضر اثرات نہیں ہوتے یہ دل کے دوروں اور فالج سے بچاؤ میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ (بحوالہ دردِ دل اور دردِ دل صفحہ 163 پاکستانی کارڈیک سوسائٹی ڈاکٹر محمد نعیم اسلم)

کینسر کے علاج اور بچاؤ کیلئے لہسن کا استعمال

جدید تحقیق سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ لہسن کینسر کا بھی ایک قدرتی اور موثر علاج ہے۔ آج کل دوسری دواؤں کے ساتھ لہسن ایڈز (Aids) جیسی مہلک بیماریوں کے علاج کیلئے بھی استعمال ہو رہا ہے۔ امریکہ سے شائع ہونے والے جریدے Annual of Internal Medicine کے مطابق لہسن کا مستقل استعمال کینسر کے رسک کو 30 سے 40 فیصد تک کم کر دیتا ہے۔ لہسن کا مستقل استعمال کرنے والے عام لوگ بھی پراسٹیٹ کینسر سے تقریباً 50 فیصد تک بچے رہتے ہیں۔

بلند فشار خون (High Blood Pressure کا علاج)

مستقل طور پر نارمل سے بڑھا ہوا بلند فشار خون نہ صرف بیماری ہے بلکہ دل کے درد کا باعث بھی ہے۔ ان مریضوں میں لہسن کا استعمال 7% فیصد تک کمی کر دیتا ہے اس طرح لہسن ہائی بلڈ پریشر کا ایک قدرتی علاج ہے۔

چند گزارشات

☆ لہسن کو خالی معدہ نہیں کھانا چاہئے۔ معدہ میں السر پیدا کر سکتا ہے۔

☆ صبح ناشتے میں روٹی یا ڈبل روٹی کے نوالے میں ایک جوا لہسن رکھ کر اچھی طرح چبا کر کھائیں۔ اگر کوئی تکلیف نہ ہو تو درمیانے سائز کے تین جوئے روزانہ کھا سکتے ہیں۔ ایک شروع میں دوسرا درمیان میں اور تیسرا آخری لقمہ کے ساتھ۔ یاد رکھیں اچھی طرح چبا کر کھانے سے افادیت بڑھ جائے گی۔

☆ انار دانہ ادرک پودینہ اور لہسن کی چٹنی بنا کر کھانے کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔

☆ زیتون کے تیل کے ساتھ ٹماٹر اور لہسن کا سلاد استعمال کیا جا سکتا ہے۔

☆ بازار میں لہسن کا پاؤڈر اور گولیاں بھی میسر ہیں لیکن کچا لہسن کھانے کے فوائد زیادہ ہیں۔

☆ لہسن کی بد بو چونکہ سلفر کے باعث ہوتی ہے، اس کو دور کرنے کے لئے چھوٹی الائچی کا استعمال کریں۔

☆ بیت الذکر میں جانے سے پہلے لہسن اور پیاز کا استعمال نہ کریں۔

نوٹ: اگر لہسن کے استعمال سے کسی قسم کی الرجی ہو تو اپنے معالج سے مشورہ ضرور کرلیں۔

اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کا مشاہدہ کر کے انسان حیران رہ جاتا ہے کہ کس طرح خدا تعالیٰ نے بظاہر ایک چھوٹی اور معمولی چیز میں کس قدر فوائد پیدا کر رکھے ہیں۔ انسان اگر ساری زندگی تحقیق میں لگا رہے تو کبھی بھی اس کا احاطہ نہیں کر سکتا بلکہ اور بھی معارف کے دروازے کھلتے چلے جاتے ہیں۔ اس میں کیا شک ہے کہ یہ سب خدا تعالیٰ کی ہستی کے نشانات ہیں جیسا کہ فرمایا ”کہہ دے کہ اگر سمندر میرے رب کے کلمات کے لئے روشنائی بن جائیں تو سمندر ضرور ختم ہو جائیں گے پیشتر اس کے کہ میرے رب کے کلمات ختم ہوں۔ خواہ ہم بطور امداد اور (سمندر) لے آئیں“

(الکہف:110)

حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اپنے منظوم کلام میں خدا تعالیٰ کی قدرتوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

ہے عجب جلوہ تیری قدرت کا پیارے ہر طرف
جس طرف دیکھیں وہی رہ ہے تیرے دیدار کا
کیا عجب تو نے ہر اک ذرہ میں رکھے ہیں خواص
کون پڑھ سکتا ہے سارا دفتر ان اسرار کا

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 122087 میں Muhammad Moruf

ولد Olanrewaju قوم...... پیشہ کسان عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pakoui Yama ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20/اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) مکان 3Bedrooms- 32 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 8487004Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Moruf گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Ibrahim گواہ شد نمبر 2۔ Hakeem S/o Ariyo S/o Adejimi

مسل نمبر 122088 میں Abdul Lateef

ولد Folarin قوم..... پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت 1988 ساکن Folatyro ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29 اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) Flat 2 Bedrooms 10 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 50 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Lateef گواہ شد نمبر 1۔ Abdur Raheem S/o Bello گواہ شد نمبر 2۔ Pazaq S/o A.Rabheed

مسل نمبر 122089 میں Soliu

ولد Kola Wole قوم..... پیشہ سول ملازمت عمر 51 سال بیعت 1981ء ساکن Ile ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) Uncomplete Building Naira 650000 اس وقت مجھے مبلغ 60 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Soliu گواہ شد نمبر 1۔ A.Hakeem S/o Qradtian گواہ شد نمبر 2۔ Noorddeen S/o Jubreel

مسل نمبر 122090 میں Abdul Razak

ولد Shitiu قوم...... پیشہ ملازمتیں عمر 31 سال بیعت 2000ء ساکن Bashorun ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) 1-LandHalf Plot 50 ہزار Naira (2) Flat 20-Bedrooms لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Razak گواہ شد نمبر 1۔ Hammed S/o Ehasunkanmi گواہ شد نمبر 2۔ Ahmad S/o Abd Raheem

مسل نمبر 122091 میں Monmonu Gaanyiu

ولد Monmonu قوم...... پیشہ کسان عمر 47 سال بیعت 1987ء ساکن Ilkiyi-Il ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18 اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) 5Bedrooms Uncomplete (2) Plot Of Land Naira 4 لاکھ 50 ہزار Flat 35 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Monmonu Ganyiu گواہ شد نمبر 1۔ Tahir S/o Adeyemi گواہ شد نمبر 2۔ Haroon S/o Idowy

مسل نمبر 122092 میں Abdul Kabir

ولد Lawal قوم...... پیشہ ملازمتیں عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gola Tyre ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) A Saaloon (2) Naira 5 لاکھ Car Uncomplete House 6Bedrooms 30 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Kabir گواہ شد نمبر 1۔ Poolbat S/o Salam گواہ شد نمبر 2۔ Taufeeqah S/o Salam

مسل نمبر 122093 میں Surajudeen Abd Qadir

ولد Abd Quadir قوم...... پیشہ درزی عمر 47 سال بیعت 1993 ساکن Isale -Oro ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23 جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Surajudeen Abd Qadir گواہ شد نمبر 1۔ Hassan S/o Dkintola گواہ شد نمبر 2۔ Haroon S/o Idown

مسل نمبر 122094 میں Fausat Uthman

زوجہ Uthman قوم..... پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت 1989 ساکن Monatan ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) 3Building-25 Bedrooms لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 50 ہزار/200Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Fausat Uthman گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Rasheed S/o Alalere گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Hakeem S/o Ariyo

مسل نمبر 122095 میں Abass

ولد Awwal قوم...... پیشہ...... عمر 23 سال بیعت 1990ء ساکن Asaka ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21 نومبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abass گواہ شد نمبر 1۔ Hafwwz گواہ شد نمبر 2۔ Muneer S/o Bello

مسل نمبر 122096 میں Ibrahim Olabon

ولد Yusuf Olabode قوم..... پیشہ ملازمتیں عمر 62 سال بیعت 1988ء ساکن Ogbomojo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13 مارچ 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) 3Building-22 Bedrooms لاکھ Naira (2) Voldswagen Model 1998 6 لاکھ 50 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim Olabon گواہ شد نمبر 1۔ Ahmad S/o Abo Raheem گواہ شد نمبر 2۔ Nurudeen

مسل نمبر 122097 میں Mohzoor Olawale

ولد Olawale قوم...... ملازمتیں عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ede ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5 فروری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 35 ہزار Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohzoor Olawale گواہ شد نمبر 1۔ Hassan S/o Akintola گواہ شد نمبر 2۔ Abideen Aleola S/o Abdul Hamid

مسل نمبر 122098 میں Abdul Razak

ولد Akonmu قوم...... پیشہ بڑھئی عمر 62 سال بیعت 1976ء ساکن Odeomu ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21 دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Razak گواہ شد نمبر 1۔ M.Noorudeen S/o Il Ath Omotosho گواہ شد نمبر 2۔ Sadeek Yas S/o Sadeek

مسل نمبر 122099 میں Abdul Hakeem

ولد Adesina قوم..... پیشہ ملازمتیں عمر 41 سال بیعت 1993 ساکن Pola ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8 مارچ 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) 4Flat 18-Bedrooms لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 16 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Hakeem گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hameeed S/o Salaudeen گواہ شد نمبر 2۔ Yusuf S/o Abdul Awwal

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ ڈاکٹر روبینہ رزاق صاحبہ بنت مکرم میاں عبدالرزاق صاحب صدر جماعت احمدیہ میرپور آزاد کشمیر و ناظم انصاراللہ علاقہ آزاد کشمیر کے نکاح کا اعلان مکرم ڈاکٹر راشد احمد محمود صاحب ولد مکرم ناصر احمد محمود صاحب آف ناروے کے ساتھ مورخہ 29 دسمبر 2015ء کو گیسٹ ہاؤس انصاراللہ پاکستان میں مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب قائد عمومی مجلس انصاراللہ پاکستان نے مبلغ ایک لاکھ ناروے کرونا حق مہر پر کیا۔ دلہن مکرم صوفی عبدالمجید صاحب مرحوم سابق امیر ضلع میرپور آزاد کشمیر کی پوتی اور حضرت میاں عبداللہ صاحب مرحوم آف لاہور اور حضرت میاں نور محمد صاحب امرتسری رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے۔ دلہا مکرم مولوی محمد اسماعیل اسلم صاحب مرحوم سابق صدر محلہ دارالیمن وسطی ربوہ کے پوتے اور حضرت مولوی فضل دین صاحب آف اونچا مانگٹ رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے باعث مسرت و بابرکت بنائے۔ اس جوڑے کو دین کو دنیا پر مقدم کرنے والا اور خلافت احمدیہ کا حقیقی وفادار اور سچا مطیع بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رانا محمد طارق صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے سسر مکرم مشتاق احمد صاحب بشیر آباد ربوہ کا فیصل آباد میں چند دن پہلے ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا۔ الائیڈ ہسپتال میں داخل رہنے کے بعد گھر آ گئے ہیں۔ دماغ کو شدید دھچکا لگا ہے۔ ذہنی توازن کھو بیٹھے ہیں۔ کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

مکرمہ سعدیہ خلیل صاحبہ اہلیہ مکرم خلیل احمد صاحب دارالیمن غربی شکر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بہنوئی مکرم طارق محمود صاحب کارکن نظارت تعلیم محلہ دارالفتوح شرقی ربوہ کا دل کا بائی پاس طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں مورخہ 8 جنوری 2016ء کو خدا کے فضل سے کامیابی سے ہو گیا ہے۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اپنا فضل فرماتے ہوئے آپریشن کے بعد کی ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور اپنے خاص فضل سے صحت و تندرستی والی فعال عمر دے۔ آمین

جلسہ سیرت النبی ﷺ

مکرم محمد عارف باجوہ صاحب صدر جماعت احمدیہ چک 1/H ضلع ملتان تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 24 دسمبر 2015ء کو بعد نماز مغرب جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد کیا گیا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم طاہر احمد بشیر صاحب نے تقریر کی اور خاکسار نے دعا کروائی۔ حاضری 17 تھی۔ مورخہ 25 دسمبر 2015ء کو لجنہ اماء اللہ نے جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد کیا۔ دونوں پروگراموں میں کھانا پیش کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ ہماری مساعی کو قبول کرتے ہوئے اس میں بے پناہ برکت ڈالے۔ آمین

جلسہ سیرت النبیؐ

مکرم ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب معلم سلسلہ آرام باڑی تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 24 دسمبر 2015ء کو صبح دس بجے جماعت احمدیہ آرام باڑی ضلع کوٹلی AK کا جلسہ سیرت النبیؐ ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم سفیر احمد صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ خاکسار نے دعا کروائی۔ حاضری 40 تھی۔

اسی طرح مورخہ 25 دسمبر 2015ء کو محترم صوبیدار چوہدری جمال دین صاحب صدر جماعت احمدیہ ہیلاں کی صدارت میں ہیلاں ضلع کوٹلی کا جلسہ سیرت النبیؐ ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد دو اطفال اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ حاضری 31 تھی۔

اعزاز

گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کی درج ذیل طالبات نے چیف منسٹر علمی و ادبی مقابلہ جات میں شرکت کی اور محض خدا تعالیٰ کے فضل سے مختلف مقابلہ جات میں ضلعی سطح پر درج ذیل امتیازی کامیابیاں حاصل کیں۔

حانیہ نصیر نے اردو مباحثہ ڈگری لیول میں اول، ماریہ اُجالا نے اردو مباحثہ انٹر لیول میں اول، قرۃ العین ثناء نے اردو مضمون نویسی ڈگری لیول میں اول، مبشرہ سعدیہ نے اردو تقریر ڈگری لیول میں دوئم، رمشاء داؤد نے اردو تقریر انٹر لیول میں دوئم، حضیرۃ القدوس نے انگلش مباحثہ انٹر لیول میں اول اور ماہ نور نے انگلش مضمون نویسی انٹر لیول میں دوئم پوزیشن حاصل کی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ یہ اعزازات ادارے اور طالبات کیلئے بابرکت کرے۔ آمین

(گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

نیلامی سامان

دفتر نظامت جائیداد کے سٹور کی درج ذیل اشیاء کی نیلامی مورخہ 25 جنوری 2016ء کو صبح 9:30 بجے ویئر ہاؤس صدر انجمن دارالنصر وسطی میں ہوگی۔ خواہشمند حضرات استفادہ فرمائیں۔

میز، کرسیاں، پلاسٹک شٹرنگ، جنریٹر 25.K.V (2 عدد)، الماریاں لکڑی، A.C، گیزر سامان الیکٹرک، متفرق سکریپ لوہا، گول سیڑھی، بیٹریاں۔

نوٹ:۔ نیلامی کی رقم موقع پر ادا کرنا ہوگی۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ذیابیطس آگاہی سیمینار

ذیابیطس کے مریضوں کو ان کے مرض اور علاج کے بارہ میں مزید آگاہی کیلئے ذیابیطس کلینک شعبہ میڈیسن فضل عمر ہسپتال ربوہ کے زیر اہتمام ہر دوسرے بدھ کو آگاہی سیمینار منعقد کروایا جاتا ہے۔ ان میں ذیابیطس کی وجوہات، علاج، پیچیدگیوں اور احتیاطوں کے ساتھ ساتھ مریضوں کے انفرادی مسائل کے بارہ میں بھی ان کی راہنمائی کی جاتی ہے۔ خواہشمند احباب و خواتین شعبہ میڈیسن سے ہر دوسرے بدھ رابطہ کر سکتے ہیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ولادت

مکرم لقمان بشیر صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم عنصر احمد صاحب اور ان کی اہلیہ مکرمہ عائشہ مبین صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 5 جنوری 2016ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ملاحت شریف نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم شریف احمد صاحب مرحوم ریلوے ضلع سیالکوٹ کی پوتی اور مکرم محمد شہباز صاحب صدر جماعت احمدیہ شرقپور ضلع شیخوپورہ کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، خادمہ دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم وجاہت احمد صاحب ترکہ مکرم محمد رزاق صاحب)

مکرم وجاہت احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد مکرم محمد رزاق صاحب ولد مکرم محمد اسماعیل صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 20 بلاک نمبر 8 محلہ دارالنصر برقبہ 1 کنال میں سے 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ عندلیب مبشر صاحبہ (بیٹی)
2۔ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ بشریٰ بی بی صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ ماریہ شاہین صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ مہوش رزاق صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ حنا سحرش صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرم وجاہت احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ منزہ عمران صاحبہ ترکہ مکرم عبدالقیوم صاحب)

مکرمہ منزہ عمران صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم عبدالقیوم صاحب ولد مکرم عبدالصمد صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 7 بلاک نمبر 6 محلہ دارالرحمت برقبہ 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسار کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم قیصر جلیل صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم جعفر مبین صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم عابد مقصود صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ فائزہ ناصر صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ منزہ عمران صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

ڈلیوری کیس کیلئے خواتین اپنے شوہر کا شناختی کارڈ ہمراہ لائیں

وزارت داخلہ نے ہسپتال میں زچہ و بچہ کی حفاظت کے لئے ملک بھر کے سرکاری اور نیم سرکاری اور تمام پرائیویٹ ہسپتالوں میں ڈلیوری کیس کے لئے شوہر کے شناختی کارڈ کو لازمی قرار دیتے ہوئے ہدایت جاری کی ہے کہ زچہ کے ہسپتال میں داخلہ سے قبل شوہر کا شناختی کارڈ اور غیر ملکی خاتون اپنے پاسپورٹ کی نقل جمع کروائے۔

درخواست کی جاتی ہے کہ ایسی تمام خواتین جو ڈلیوری کیس کے سلسلہ میں فضل عمر ہسپتال تشریف لائیں وہ اپنے شوہر کے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی ہمراہ لائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

22 جنوری 2016ء

5:05 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	درس ملفوظات
5:45 am	یسرنا القرآن
6:15 am	حضور انور سے LBC ریڈیو کا انٹرویو 20 جنوری 2015ء
6:50 am	خلافت احمدیہ سال بہ سال
7:25 am	سپینش سروس
8:10 am	پشتو مذاکرہ
8:50 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:35 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن
12:35 pm	کسوٹی
1:20 pm	راہ ہدیٰ
2:55 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	دینی و فقہی مسائل
4:35 pm	تلاوت قرآن کریم
4:55 pm	سیرت النبی ﷺ
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
7:35 pm	Shotter Shondhane
8:45 pm	کسوٹی
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جنوری 2016ء
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن
11:55 pm	پرکشش کینیڈا

23 جنوری 2016ء

12:30 am	اوپن فورم
1:20 am	دینی و فقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جنوری 2016ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
6:00 am	احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن
6:30 am	سیرت النبی ﷺ
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جنوری 2016ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
10:05 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس مجموعہ اشتہارات
11:40 am	جامعہ کانووکیشن
12:05 pm	وقف نو اجتماع لجنہ و ناصرات الاحمدیہ 5 مئی 2012ء
1:05 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم
1:45 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین ترجمہ
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جنوری 2016ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	میدان عمل کی کہانی
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:30 pm	الترتیل
11:05 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	جامعہ کانووکیشن

24 جنوری 2016ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:30 am	سٹوری ٹائم
3:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جنوری 2016ء
5:05 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	درس مجموعہ اشتہارات
5:55 am	الترتیل
6:25 am	وقف نو اجتماع لجنہ و ناصرات الاحمدیہ
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جنوری 2016ء
9:00 am	میدان عمل کی کہانی
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	یسرنا القرآن
11:45 am	گلشن وقف نو
1:05 pm	فیتھ میٹرز
1:55 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 3۔ اکتوبر 2014ء (سپینش سروس)
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جنوری 2016ء
7:10 pm	Shotter Shondhane
8:00 pm	گلشن وقف نو
9:00 pm	پریس پوائنٹ Live
10:00 pm	کڈز ٹائم
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:05 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	گلشن وقف نو

کاجو......خوش ذائقہ میوہ

کاجو جنوبی ہندوستان کے جنگلوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔ اس کے درخت کی بلندی دس سے بارہ میٹر ہوتی ہے۔ اس درخت سے زردی مائل گوند نکلتی ہے۔ اس کی شاخوں سے چار انگشت ٹوپی جیسی کلی نکلتی ہے پھر اس میں پھل لگتا ہے جس کی پینیدی چوڑی ہوتی ہے۔ سرپتلا اور بے نوک ہوتا ہے۔ اس پھل کا چھلکا بہت نرم ہوتا ہے جو اوپر سے سرخ یا زردی مائل ہوتا ہے۔ اس کا مغز میٹھا ہوتا ہے۔ اس پھل کے نیچے دو رگیں دو خطوں کی طرح نکلتی ہیں ان دونوں کے درمیان دو بیج بندھے رہتے ہیں۔ جن کی شکل گودے جیسی ہوتی ہے۔ جس کا مزہ لذت سے بھرپور ہوتا ہے۔ کھانے میں بادام سے مشابہت رکھتا ہے۔ یہی کاجو ہے۔

کاجو کی برفی برصغیر کی ایک پسندیدہ مٹھائی ہے جو بہت لذیذ ہوتی ہے۔ سو گرام کاجو میں 100 حرارے اور 51% گرام چکنائی ہوتی ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کے مریض کو نمکین کاجو سے پرہیز کرنا چاہئے۔ یہ صحت بخش خشک میوہ ہے کیونکہ اس میں کولیسٹرول نہیں ہوتا۔ یہ ذیابیطس دور کرنے میں بھی مددگار رہتا ہے۔ کاجو کے بیج میں ایسے قدرتی اجزاء پائے جاتے ہیں جو خون میں موجود انسولین کو عضلات کے خلیوں میں جذب کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس میں کیلشیم، میگنیشیم اور تانبا کافی مقدار میں موجود ہے۔

(ماہنامہ ڈالڈا دسمبر 2015ء)

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 18 جنوری

طلوع فجر	5:43
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	5:32
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	19 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	8 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

18 جنوری 2016ء

6:40 am	گلشن وقف نو
8:20 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جنوری 2016ء
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	جامعہ احمدیہ یوکے شاہد کلاس کانووکیشن 13 دسمبر 2014ء
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 26 فروری 2010ء
9:05 pm	راہ ہدیٰ

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P-C.R.C-H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

وردہ فیبرکس
سیل۔ سیل۔ سیل
سردیوں کی ورائٹی پر سیل جاری ہے۔ ڈیزائنر کھدر شرٹ پیس صرف -/400 روپے میں حاصل کریں۔

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

طیب احمد
First Flight COURIERS (Regd.)
انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹ پک اپ کی سہولت موجود ہے
DHL Service provider
الریاض نرسری ڈی بلاک فیصل ٹاؤن مین پیکو روڈ لاہور پاکستان
0321-4738874
0092-4235167717,35175887

نئے لہنگے کرایہ پر حاصل کریں۔
تمام گرم ورائٹی پر زبردست سیل جاری ہے
ورلڈ فیبرکس 0476-213155
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

رابطہ: مظفر محمود
Ph:042-5162622, 5170255, 5176142
Mob:0300-8446142
محمود موٹرز
نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمار سعید: 0300-4178228
555-A Maulana Shokat Ali Road Faisal Town, LAHORE.

FR-10